36577-فوت شدہ بے نماز والد کی جانب سے حج کی ادائیگی

سوال

میرے والد صاحب بہت مدت پہلے فوت ہو چکے ہیں، میں جانتی ہوں کہ وہ بے نماز تھے، میں سعودیہ آئی اور تین بار فریضہ حج کی ادائیگی کی ہے، اور آخری بار میں نے اپنے متوفی والد کی جانب سے حج ادا کیا، لیکن میں نے سنا ہے کہ شریعت کے حکم کے مطابق بے نماز کافر ہے، جب میں نے اپنے والد کے بارہ میں سوچا تو مجھے بہت افسوس ہوا، اب میرا سوال یہ ہے کہ: کیا ان کی جانب سے یہ حج جائز ہے؟ اور کیا یہ حج ان کی نماز میں کمی و کوتاہی دور کرے گا؟

پسندیدہ جواب

یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے پوچھا گیا تو ان کا جواب تھا:

"سوال کرنے والی نے اپنے سوال میں ذکر کیا ہے کہ اس نے فریضہ حج تین بار ادا کیا ہے، اور صحیح یہ ہے کہ عمر بھر میں صرف ایک بار فرض حج ادا ہوتا ہے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا: (حج ایک بار ہے اور جو اس سے زیادہ ہو وہ نفلی ہے)

لہذا آپ کا اسے تین بار فریضہ حج کی ادائیگی کہہ کر تعبیر کرنا غلط ہے۔

اور رہا یہ مسئلہ کہ آپ نے اپنے متوفی والد کی جانب سے حج کیا ہے جو کہ بے نماز تھا، جبکہ کفار کو اعمال صالحہ کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور نہ ہی ان کے لیے استغفار کرنا جائز ہے اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

(ما كان للنبي والذين آمنوا أن يستغفروا للمشركين ولو كانوا أولى قربى من بعد ما تبين لهم أنهم أصحاب الجحيم)

ترجمہ: نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے مومنوں کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے مغفرت کی دعا کریں اگرچہ وہ ان کے قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اس امر کے ظاہر کے ہو جانے کے بعد کہ یہ لوگ جہنمی ہیں۔ التوبۃ/113

لیکن اس بات کے پیش نظر کہ آپ کے والد بعض اوقات نماز ادا کرتے رہے یا ان کے کفر میں شک ہونے کی بنا پر ان کی جانب سے حج کی ادائیگی میں کوئی حرج نہیں اور آپ یہ کہیں کہ اے اللہ! اگر میرے والد مومن تھے تو اس کا اجر انہیں عطا فرما، اور آپ اسے اپنے والد کے ایمان کیساتھ معلق کر دیں، تو اس طرح کی اشیاء میں کوئی حرج نہیں کیونکہ عبادات اور دعا میں معاملے کو معلق کرنا جائز ہے۔

عبادات معلق کرنے کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ فرمان ہے جو آپ نے ضباعۃ بنت زبیر رضی اللہ تعالی عنہما کو فرمایا تھا جب انہوں نے مرض کی حالت میں حج کرنا چاہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (حج کرو اور شرط لگا لو اس لیے کہ جو تم استثناء کرو گی وہ آپ کے رب پر آپ کے لیے ہو گا)۔ بخاری (5089) مسلم (1207)

اور دعا معلق کرنے کی دلیل لعان والی آیت میں اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

(والخامسة أن لعنة الله عليه إن كان من الكاذبين)

ترجمہ : اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ (خاوند) جھوٹوں میں سے ہو تو اس پر اللہ تعالی کی لعنت ہو۔ النور/7.